حرفِ اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم صدر مؤسس کا دورۂ بھارت

مرکزی انجمن خدام القرآن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ اپنے دورۂ بھارت کی تکمیل کے بعد ۲۵ دسمبر کو لاہور تشریف لے آئے ہیں۔ یہ دورہ اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن انڈیا کے صدر جناب ڈاکٹر ذاکر نائیک کی دعوت پر تشکیل دیا گیا تھا۔ بھارت میں اپنے ۳۲ روزہ قیام کے دوران محترم ڈاکٹر صاحب نے دہلی' علی گڑھ' ممبائی' پونا' بنگلور اور حیدر آباد میں بہت بڑے بڑے اجتماعات سے خطاب فرمایا۔ دہلی میں آپ کا قیام چھ روز رہا جس کے دوران متعدد اجتماعات سے خطاب کا موقع ملا' جن میں ہمدرد یونیورسٹی' جامعہ ملیہ اور جماعت اسلامی ہند کیمپس میں لیکچرز کے علاوہ جامع مسجد دہلی میں خطابِ جمعہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان میں سے ہر پروگرام میں ہزاروں مرد و خواتین نے شرکت کی۔ ممبائی میں مسلسل دس روز تک آپ کے دروس و خطابات کا پروگرام ترتیب دیا گیا تھا جس میں مرد و خواتین کی روزانہ حاضری پندرہ ہزار تک رہی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں آپ کے خطابات کے دوران یونیورسٹی کے وسیع و عریض ہال اپنی تنگ دامانی کا گلہ کرتے نظر آئے۔ صنم خانۂ ہند میں ایک داعی الی القرآن کی اس پذیرائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس خطے میں دعوت رجوع الی القرآن روز افزوں فروغ پذیر ہے اور قرآن حکیم کی قوتِ تسخیر ہندوستان کو مسخر کر کے رہے گی۔ اس دورے کی ایک مختصر رپورٹ' ان شاء اللہ العزیز' آئندہ شمارے میں نذر قارئین کر دی جائے گی۔

☆ ☆ ☆

موجودہ شمارے سے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ کے خطابات پر مشتمل ''تعارفِ قرآن'' کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے چند سال قبل اپنے ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹے کے چار خطابات میں اس موضوع پر سیر حاصل گفتگو فرمائی تھی۔ ان خطابات کو تحریری صورت میں قارئین حکمت قرآن کے سامنے پیش کرنا ہماری دیرینہ آرزو تھی جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب پوری ہو رہی ہے۔

انسانوں کے لئے قرآن حکیم کا مرکزی پیغام ''اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ'' ہے۔ جناب نعیم صدیقی مرحوم کا مضمون ''قرآن حکیم کا پیغام' بارہ اسباق میں'' اسی پیغام اور اس کے تقاضوں کی وضاحت کرتا ہے۔ لطف الرحمن خان صاحب کے قلم سے ''ترجمہ قرآن مجید مع صرفی و نحوی تشریح'' پر مشتمل سلسلۂ اسباق حافظ نذیر احمد ہاشمی صاحب کی نظر ثانی کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں سید قاسم محمود صاحب کا قسط وار سلسلہ ''نباتاتِ قرآن'' اور ''حکمت نبویؐ'' کے زیر عنوان پروفیسر محمد یونس جنجوعہ صاحب کا درس حدیث بھی شامل اشاعت ہے۔ پرچے کو مزید بہتر بنانے کے لئے ہمیں قارئین کی آراء کا انتظار ہے۔